کتاب نما

حیات رسول امی ﷺ، خالد مسعود۔ ناشر: دارالتذکیر، رحمٰن مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، ار دو بازار، لاہور۔ صفحات: ۵۹۷۔ قیمت: ۳۷۵ روپے۔

سیرت پاکؐ پر لکھنا ایک سعادت بھی ہے اور ذمہ داری بھی۔ یہ موضوع جتنی رفعتوں سے آشنا کرتا ہے، اس سے کہیں زیادہ نزاکتوں کے پُل صراط پر چلنے کا تقاضا کرتا ہے۔ خالد مسعود نے اس پیش کش کا آغاز اس دعویٰ سے کیا ہے کہ: ''[سیرت نگاروں نے سیرت نگاری میں] اگر کسی حیثیت کو نظرانداز کیا ہے تو وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اللہ کا رسول ہونے کی حیثیت ہے'' (ص ۱۱)۔ جس کا مطلب یہ بھی ہے کہ خود خالد مسعود نے کم از کم اس کتاب میں اسی کمی کو پورا کرنے کے لیے قلم اٹھایا ہے۔ ہرچند کہ کتاب کے مندرجات، موضوعات کی پیش کش، زبان و بیان کی سلاست نے اسے انفرادیت تو دی ہے، لیکن چند مباحث کے علاوہ، یہ کتاب بھی سیرت نگاری کی روایت ہی کا ایک قابلِ قدر تسلسل ہے۔ (کتاب پر مفصل تبصرہ دیکھیے: توقیراحمد ندوی، معارف، اعظم گڑھ، بھارت، مئی ۲۰۰۴ء)

انفرادیت کی ایک وجہ سیرت پاکؐ کے حوالے سے صدیوں سے بیان کی جانے والی بعض معروف روایات کا درایت کی بنیاد پر استرداد ہے، جن میں خصوصاً حضرت عائشہؓ کی نکاح کے وقت عمر، حضرت عمرؓ کا قبولِ اسلام کا واقعہ، تدوین قرآن کی روایت اور بعض دیگر روایات شامل ہیں۔ یہ مباحث تحیرآمیز اور بعض پہلوؤں سے ادھورے دعوے ہونے کے باوجود تقاضا کرتے ہیں کہ اس اختلافِ فکرونظر کا علمی سطح پر ہی جائزہ لینا چاہیے۔ یہ نہیں ہونا چاہیے کہ ان روایات پر نقد و بحث کو کسی فتوے کی زد میں لاکر رد کر دیا جائے، تاہم اس کتاب کا یہ مرکزی پہلو نہیں ہے، بلکہ مرکزیت اس اسپرٹ کو حاصل ہے، جس کے تحت قاری، مطالعے کے دوران، محبّت،